احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 3 جون 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 3 جون 2002ء 21 ربیع الاول 1423 ہجری - 3 احسان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 122

عاجزی میرا فخر ہے

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلعَجزُ فَخرِی

عاجزی میرا فخر ہے

(الشفاء - قاضی عیاض - جلد اول ص 86)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے جس قدر قویٰ عطا فرمائے' وہ ضائع کرنے کے لئے نہیں دیئے گئے ان کی تعدیل اور جائز استعمال کرنا ہی ان کی نشوونما ہے- اسی لئے (دین) نے قوائے رجولیت یا آنکھ کے نکالنے کی تعلیم نہیں دی- بلکہ ان کا جائز استعمال اور تزکیہ نفس کرایا- جیسے فرمایا: قد افلح المومنون (المومنون :2) اور ایسے ہی یہاں بھی فرمایا- متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا (-) یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں- ایمان بالغیب لاتے ہیں- نماز ڈگمگاتی ہے- پھر اسے کھڑا کرتے ہیں- خدا کے دیئے ہوئے سے دیتے ہیں- باوجود خطرات نفس بلا سوچے' گزشتہ اور موجودہ کتاب اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخر کار وہ یقین تک پہنچ جاتے ہیں- یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے سر پر ہیں- وہ ایک ایسی سڑک پر ہیں جو برابر آگے کو جاری ہے اور جس سے آدمی فلاح تک پہنچتا ہے- پس یہی لوگ فلاح یاب ہیں جو منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے اور راہ کے خطرات سے نجات پا چکے ہیں' اس لئے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تقویٰ کی تعلیم دے کر ایک ایسی کتاب ہم کو عطا کی- جس میں تقویٰ کے وصایا بھی دیئے-

سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں-

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں- یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے' جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے- بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے- عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے' کیونکہ غضب اس وقت ہوگا- جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے- میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں' یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں- خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے- یہ ایک قسم کی تحقیر ہے- جس کے اندر حقارت ہے- ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں- لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے- اس کی دلجوئی کرے- اس کی بات کی عزت کرے- کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے- خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو- یہ فعل فساق وفجار کا ہے- جو شخص کسی کو چڑاتا ہے' وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا- اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو- جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو' تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے- مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا- خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے (-)

(ملفوظات جلد اول ص 22)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطابات ایم ٹی اے پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل مورخہ 2 سے 9 جون 2002ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ برموقعہ جلسہ سالانہ ربوہ پاکستان 1976ء اور 1976ء کے جلسہ سالانہ کی پہلے اور دوسرے روز کی تقاریر بالاقساط نشر کر رہا ہے-

10 جون 2002ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پہلا خطاب نشر کیا جائے گا جو حضور نے مسند خلافت پر فائز ہونے کے بعد ارشاد فرمایا تھا-

یہ پروگرام 2 جون 2002ء سے 10 جون تک روزانہ حسب ذیل اوقات میں نشر ہوا کریں گے احباب ان سے استفادہ فرمائیں-

8-30 صبح' 5-15 شام 2-15 رات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا پہلا خطاب پاکستان کے وقت کے مطابق صبح 8-30 بجے اور پھر شام 5-30 بجے اور رات 2-30 بجے نشر ہوگا-

(شعبہ سمعی وبصری)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں - جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 10- اگست 2002ء بروز ہفتہ بوقت 8-00 بجے صبح ہوگا-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1874ء

رویا میں ایک فرشتہ نے حضرت مسیح موعود کو نان دیتے ہوئے کہا ''یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کیلئے ہے''

1875ء

حضور کے والد ماجد نے بیت اقصیٰ قادیان کی بنیاد رکھی۔ قطعہ زمین 700/ روپے میں خرید اگیا۔

اس سال کے آخر میں آپ کو روزوں کے مجاہدہ کا ارشاد ہوا۔ چنانچہ آپ نے 9,8 ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ ان ایام میں آپ پر بہت سے انوار کے دروازے کھولے گئے۔

1876ء

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی قادیان میں پہلی بار آمد ہوئی۔ اور محبانہ تعلقات کا آغاز ہوا۔

حضور نے امرتسر میں مولانا عبداللہ غزنوی صاحب سے ملاقات کی۔ انہوں نے حضور کے عظیم روحانی مقام کے بارہ میں پیشگوئی بھی کی۔

جون۔ بیت اقصیٰ قادیان کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اس کے پہلے خادم اور امام میاں جان محمد مقرر ہوئے۔

2 جون۔ حضور کے والد صاحب کی وفات اور الہام الیس اللّٰہ (---) (کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں) جو امرتسر سے ایک انگوٹھی پر کندہ کرایا گیا۔ اس پر پانچ روپے خرچ ہوئے۔

والد صاحب کی وفات کے بعد بڑے زور سے آپ کے ساتھ سلسلہ مکالمات الٰہیہ شروع ہوگیا۔

والد صاحب کے انتقال کے بعد آپ کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر کی جانشینی اور اقتصادی لحاظ سے حضور کا ایک شدید دور ابتلا شروع ہوا۔ جو 1883ء تک جاری رہا۔

1877ء

حضور کے خلاف پہلا مقدمہ ایک عیسائی رلیارام کی طرف سے ہوا جو مقدمہ ڈاکخانہ کے نام سے مشہور ہوا۔ حضور کی راست گفتاری کا زبردست نمونہ سامنے آیا۔ آپ نے مخالف حالات اور وکلاء کی ترغیب کے باوجود جھوٹ بولنے سے انکار کردیا اور مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوا۔

حضور نے میر حسام الدین کی دعوت پر سیالکوٹ کا سفر اختیار کیا اور اپنے مخلص دوست لالہ بھیم سین صاحب کے ہاں قیام فرمایا۔

منشی سراج الدین صاحب بانی اخبار زمیندار قادیان آئے اور ایک رات حضور کے مہمان رہے۔

قادیان سے ایک سیاہ کار ہندو سادھو کا اخراج کیا گیا۔

حضور نے ایک کتاب نعمۃ الباری کی تصنیف کا ارادہ فرمایا مگر پھر یہ راز کھلا کہ افضال الٰہی کا شمار ناممکن ہے۔

31

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

دعوت حق میں لاثانی جرأت

آنحضرتؐ کی نبوت کے ابتدائی دور میں ہی اہل مکہ کے رؤسا کا ایک نمائندہ وفد حضرت ابو طالب کے پاس آیا اور کہا کہ اب معاملہ حد کو پہنچ گیا ہے اور ہم کو رجس اور پلید اور شر البریہ اور سفہاء اور شیطان کی ذریت کہا جاتا ہے اور ہمارے معبودوں کو جہنم کا ایندھن قرار دیا جاتا ہے اور ہمارے بزرگوں کو لایعقل کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اس لئے اب ہم صبر نہیں کر سکتے اور اگر تم اس کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو سکتے۔ تو پھر ہم بھی مجبور ہیں۔ ہم پھر تم سب کے ساتھ مقابلہ کریں گے حتیٰ کہ دونوں فریقوں میں سے ایک ہلاک ہو جاوے۔ ابو طالب کے لئے ایک نہایت نازک موقعہ تھا اور وہ سخت ڈر گئے۔ اور اسی وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ جب آپ آئے تو ان سے کہا کہ ''اے میرے بھتیجے! اب تیری باتوں کی وجہ سے قوم سخت مشتعل ہوگئی ہے اور قریب ہے کہ تجھے ہلاک کر دیں۔ اور ساتھ ہی مجھے بھی۔ تو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا۔ ان کے بزرگوں کو شر البریہ کہا۔ ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم جہنم اور وقود النار رکھا اور خود انہیں رجس اور پلید ٹھہرایا۔ میں تجھے خیر خواہی سے کہتا ہوں کہ اس دشنام دہی سے اپنی زبان کو تھام لو اور اس کام سے باز آ جاؤ، ورنہ میں تمام قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا''۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھ لیا کہ اب ابو طالب کا پائے ثبات بھی لغزش میں ہے اور دنیاوی اسباب میں سے سب سے بڑا سہارا مخالفت کے بوجھ کے نیچے دب کر ٹوٹنا چاہتا ہے۔ مگر آپ کے ماتھے پر بل تک نہ تھا۔ نہایت اطمینان سے فرمایا۔

''چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو وہ کام ہے جس کے واسطے میں بھیجا گیا ہوں کہ لوگوں کی خرابیاں ان پر ظاہر کر کے انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاؤں اور اگر اس راہ میں مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اس راہ میں وقف ہے اور میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اور اے چچا! اگر آپ کو اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو آپ بیشک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جاویں۔ مگر میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔ اور خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند بھی لا کر دے دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں رہوں گا اور میں اپنے کام میں لگا رہوں گا حتیٰ کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں''۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر فرما رہے تھے اور آپ کے چہرہ پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں تھی۔ اور جب آپ تقریر ختم کر چکے تو آپ یکلخت چل پڑے اور وہاں سے رخصت ہونا چاہا مگر ابو طالب نے پیچھے سے آواز دی۔ جب آپ لوٹے تو آپ نے دیکھا کہ ابو طالب کے آنسو جاری تھے۔ اس وقت ابو طالب نے بڑی رقت کی آواز میں آپ سے مخاطب ہو کر کہا۔ ''بھتیجے جا اور اپنے کام میں لگا رہ جب تک میں زندہ ہوں اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا''۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 1 ص 266 طلب ابی طالب الکف)(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 110)

دعوت الی اللہ کا ڈھب

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

دل میں بات بٹھانے کے واسطے بھی ایک ڈھب ہوتا ہے کیونکہ اب تلوار کی لڑائی تو ہے نہیں۔ زبانوں کی ہے اس لئے زبان کی تلوار جب مارے تو اوچھی نہ مارے۔ ایسی خوب مارے کہ دو ٹکڑے ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 481)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

کشف الغطاء

صفحات

حضرت مسیح موعود کی یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 14 کے ص 177 تا ص 226 کل 50 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تصنیف

یہ رسالہ 1898ء کے آخر پر تالیف ہو کر پہلی بار 27 دسمبر 1898ء کو شائع ہوا۔

غرض تالیف

مخالفین حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے خلاف غلط واقعات گورنمنٹ کو پہنچا کر حکومت کو آپ کے سلسلہ کے خلاف بھڑکا رہے تھے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے یہ رسالہ تصنیف فرمایا تا کہ گورنمنٹ آپ کے اور آپ کی جماعت کے صحیح خیالات اور آپ کے مشن کے اصولوں سے واقف ہو جائے۔

خلاصہ مضامین

1۔ حضرت مسیح موعود نے اس رسالہ میں مختصر طور پر پہلے اپنے خاندانی حالات درج فرمائے ہیں اور پھر اپنے مشن کے اصولوں اور ہدایات اور تعلیم کا خلاصہ بیان فرمایا ہے۔ اور ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے جو آپ کے سلسلہ سے متعلق مخالفین پھیلا رہے تھے۔

2۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے اس مباہلہ کے متعلق سیر حاصل بحث فرمائی ہے جو مولوی صاحب کے دو شاگردوں مولوی ابوالحسن تبتی اور مولوی محمد بخش جعفر زٹلی کے اشتہارات مورخہ 21 اکتوبر 1898 اور 10 نومبر 1898ء کو پڑھ کر 21 نومبر 1898ء کے اشتہار میں شائع کیا تھا۔ اور اس کی تشریح 30 نومبر 1898ء کے اشتہار میں کی تھی۔

3۔ ضمیمہ رسالہ کشف الغطاء میں مولوی محمد حسین بٹالوی کے اس انگریزی رسالہ کے متعلق ذکر فرمایا ہے جس میں انہوں نے عام عقیدہ کے خلاف گورنمنٹ کو یہ یقین دلانے کی کوشش کی تھی کہ وہ ایسے مہدی کے قائل نہیں جو مسیح کے آسمان سے اترنے کے وقت کافروں سے برسر پیکار ہو گا۔ اور کافروں کو قتل کرے گا۔

(ص 221,217)

4۔ اس رسالہ میں حضور نے مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب کے اس الزام کا بھی جواب دیا ہے کہ آپ نے اس مضمون کا کوئی الہام شائع کیا ہے کہ گورنمنٹ عالیہ کی سلطنت آٹھ سال کے عرصہ میں تباہ ہو جائے گی۔ اور گورنمنٹ سے التماس کی ہے کہ وہ اس خلاف واقعہ مخبری کا اس شخص سے مطالبہ کرے۔

(ص 216)

حضرت مسیح موعود کی کتاب کشف الغطاء سے چند اقتباسات پیش ہیں۔

مذہبی رواداری

فرمایا: ”میں ہرگز نہیں چاہتا کہ مذہبی امور میں اس قدر غصہ بڑھایا جائے کہ مخالفوں کے حملوں کو قانونی جرائم کے نیچے لا کر گورنمنٹ سے ان کو سزا دلائی جائے۔ یا ان سے کینہ رکھا جائے بلکہ میرا اصول یہ ہے کہ مذہبی مباحثات میں صبر اور اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ مذہبی امور میں اگر کوئی رنج دہ امر پیش آوے تو (دین) کا اصول عفو اور درگزر ہے۔ قرآن ہمیں صاف ہدایت کرتا ہے کہ اگر مذہبی گفتگو میں سخت لفظوں سے تمہیں تکلیف دی جائے تو تنگ ظرف لوگوں کی طرح عدالتوں تک مت پہنچو اور صبر اور اخلاق سے کام لو۔ قرآن نے ہمیں صاف کہا ہے کہ عیسائیوں سے محبت اور خلق سے پیش آؤ اور نیکی کرو۔ ہاں نیک نیتی سے اور ہمدردی کی راہ سے اور سچائی کے پھیلانے کی غرض سے اور صلح کی بناء ڈالنے کے ارادے سے مذہبی مباحثات قابل اعتراض نہیں۔

(ص 187,186)

تعلیم

دوسری شاخ جو میرے مشن کے متعلق ہے میری تعلیم ہے۔ میں اپنی تعلیم کو قریباً انیس برس سے شائع کر رہا ہوں۔ اور پھر خلاصہ کے طور پر اشتہار 29 مئی 1898ء اور نیز 27 فروری 1895ء کے اشتہار میں ان تعلیموں کو میں نے شائع کیا ہے اور یہ تمام کتابیں اور اشتہار چھپ کر پنجاب اور ہندوستان میں خوب شہرت پا چکے ہیں۔ اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔ اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آ سکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افتراء مت کرو۔ اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذاء مت دو۔ اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ۔ وہ گورنمنٹ (۔) جس کے زیر سایہ تمہارے مال اور آبروئیں اور جانیں محفوظ ہیں بصدق اس کے وفادار تابعدار ہو اور چاہئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو۔ اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو۔ اور بد صحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ۔ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو۔ اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تم میں بجز بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے۔ اور چاہئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔ وہ خدا اسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ اسی پر تجلی فرماتا ہے جو اسی کا ہو جاتا ہے۔ وہ دل جو پاک ہیں وہ اس کا تخت گاہ ہیں۔ اور وہ زبانیں جو جھوٹ اور گالی اور یاوہ گوئی سے منزہ ہیں وہ اس کی وحی کی جگہ ہیں۔ اور ہر ایک جو اس کی رضا میں فنا ہوتا ہے اس کی اعجازی قدرت کا مظہر ہو جاتا ہے۔“

(ص 189,188)

دلائل کے ذریعہ

مجھے خدا نے قرآن کا علم دیا ہے۔ اور زبان عرب کے محاورات کے سمجھنے کے لئے وہ فہم عطا کیا ہے کہ میں بلا فخر کہتا ہوں کہ اس ملک میں کسی دوسرے کو یہ فہم عطا نہیں ہوا۔ میں زور سے کہتا ہوں کہ قرآن میں ایسی تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ دین کو تلوار کے ساتھ مدد دی جائے یا اعتراض کرنے والوں پر تلوار اٹھائی جائے۔ قرآن بار بار ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ تم مخالفوں کے ایذاء پر صبر کرو۔ پس یقیناً سمجھنا چاہئے کہ ایسا مہدی یا مسیح (۔) ہرگز نہیں آئے گا کہ جو دین کے لئے تلوار اٹھائے۔ سچا دین دلائل کے ذریعہ سے دلوں کے اندر جاتا ہے نہ تلوار کے ساتھ۔ بلکہ تلوار تو اور بھی مخالف کو اعتراض کا موقعہ دیتی ہے۔

(ص 205)

الہام کی حکمت

وہ خدا جو اس دنیا کا بنانے والا اور آئندہ زندگی کی جاودانی امیدیں اور بشارتیں دینے والا ہے اس کا قدیم سے یہ قانون قدرت ہے کہ غافل لوگوں کی معرفت زیادہ کرنے کے لئے بعض اپنے بندوں کو اپنی طرف سے الہام بخشتا ہے اور ان سے کلام کرتا ہے اور اپنے آسمانی نشان ان پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اس طرح وہ خدا کو روحانی آنکھوں سے دیکھ کر اور یقین اور محبت سے معمور ہو کر اس لائق ہو جاتے ہیں کہ وہ دوسروں کو بھی اس زندگی کے چشمہ کی طرف کھینچیں جس سے وہ پیتے ہیں تا غافل لوگ خدا سے پیار کر کے ابدی نجات کے مالک ہوں اور ہر ایک وقت میں جب دنیا میں خدا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور غفلت کی وجہ سے حقیقی پاک باطنی میں فتور آتا ہے تو خدا کسی کو اپنے بندوں میں سے الہام دے کر دلوں کو صاف کرنے کے لئے کھڑا کر دیتا ہے۔ سو اس زمانہ میں اس کام کے لئے جس شخص کو اس نے اپنے ہاتھ سے صاف کر کے کھڑا کیا ہے وہ یہی عاجز ہے۔ اور یہ عاجز خدا کے اس پاک اور مقدس بندہ کی طرز پر دلوں میں حقیقی پاکیزگی کی تخم ریزی کے لئے کھڑا کیا گیا ہے جو آج سے قریباً انیس سو برس پہلے رومی سلطنت کے زمانہ میں گلیل کی بستیوں میں حقیقی نجات پیش کرنے کیلئے کھڑا ہوا تھا۔ (ص 191)

اعلیٰ تہذیب

آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

”میری نصیحت یہی ہے کہ دلوں کو صاف کرو اور تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی اختیار کرو۔ اور کسی کی بدی مت چاہو کہ اعلیٰ تہذیب یہی ہے...... میں کہتا ہوں کہ عفو اور درگذر کرو اور کینہ ور اور منافق طبع مت بنو۔ زمین پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو“۔

(ص 194)

شریف جماعت

آپ نے اپنی جماعت کی نسبت رائے ظاہر کرتے ہوئے فرمایا:-

”یہ میرے سلسلہ کی خوش قسمتی ہے کہ وحشی اور نادانوں اور بدچلنوں نے میری طرف رجوع نہیں کیا بلکہ شریف اور معزز اور تعلیم یافتہ اور دیسی افسر اور اچھے اچھے عہدوں کے سرکاری ملازموں سے میری جماعت پر ہے اور تنگ خیالات کے متعصب اور جاہل (۔) جو وحشی اور نفسانی جذبات کے نیچے دبے ہوئے اور تاریک خیال ہیں وہ اس جماعت سے کچھ تعلق نہیں رکھتے بلکہ بخل اور عناد کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور دلآزاری کے منصوبوں میں مشغول ہیں۔“

صفحہ 190

مکرم شفقت احمد قمر صاحب

اہل اللہ کے پاکیزہ نمونے

دعا کا تیر

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے مطب میں تشریف رکھتے تھے خاکسار بھی وہاں موجود تھا اتنے میں اتفاق سے نانا جان یعنی حضرت میر ناصر نواب صاحب ۔(والد حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ) بھی تشریف لے آئے دونوں مقدسوں کے درمیان سلسلہ کلام شروع ہوا باتوں باتوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت میر صاحب سے فرمایا۔ میر صاحب ایک بات آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں حضرت میر صاحب نے فرمایا۔ فرمایئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا میر صاحب آپ کو تو ہم جانتے ہی ہیں آپ بھی احمدیت سے پہلے اہل حدیث تھے اور ہم بھی! لیکن یہ کیا بات ہوئی کہ آپ کی لڑکی کو حضرت مسیح موعود جیسا شوہر مل گیا۔

اس کے جواب میں حضرت میر صاحب نے فرمایا۔ اصل بات تو اللہ تعالیٰ کے فضل ہی کی ہے لیکن جب سے میری لڑکی پیدا ہوئی ہے میں نے کوئی نماز ایسی ادا نہیں کی جس میں اس کیلئے دعا نہ کی ہو کہ اللہ تیرے نزدیک جو شخص سب سے بہتر موزوں و مناسب ہو اس کے ساتھ اس کا نکاح ہو جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہ جواب سن کر فرمایا۔ بس میں سمجھ گیا یہ کسی وقت کی دعا ہے جس کا تیر نشانے پر لگا ہے۔ (حیات نور ص 198)

یہ لو یہ دیکھ لو

حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی بحث کے دوران میں حضرت مسیح موعود سے کسی مخالف نے کوئی حوالہ طلب کیا اس وقت حضور کو وہ حوالہ یاد نہیں تھا اور نہ ہی آپ کے خادموں میں سے کسی کو یاد تھا لہٰذا شماتت کا اندیشہ پیدا ہوا مگر حضرت مسیح موعود نے بخاری شریف کا ایک نسخہ منگایا اور یوں ہی اس کی ورق گردانی شروع کر دی اور جلد جلد ایک ایک ورق اس کا الٹانے لگ گئے اور آخر ایک جگہ پہنچ کر آپ ٹھہر گئے اور کہا کہ ''یہ لو یہ دیکھ لو'' دیکھنے والے سب حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہے کسی نے حضرت صاحب سے دریافت بھی کیا جس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جب میں نے کتاب ہاتھ میں لے کر ورق الٹانے شروع کئے تو مجھے کتاب کے صفحات ایسے نظر آتے تھے کہ گویا وہ خالی ہیں اور ان پر کچھ نہیں لکھا ہوا اسی لئے میں ان کو جلد جلد الٹاتا گیا آخر مجھے ایک صفحہ ملا جس پر کچھ لکھا ہوا تھا اور مجھے یقین ہوا کہ یہ وہی حوالہ ہے جس کی مجھے ضرورت ہے۔ گویا خدا تعالیٰ نے ایسا تصرف کیا کہ سوائے اس جگہ کے کہ جس پر حوالہ درج تھا باقی تمام جگہ آپ کو خالی نظر آئی۔

(سیرت المہدی حصہ دوم ص 32)

خدائی منشاء

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ میرا ایک لڑکا تھا (ان کی پہلی بیوی سے اولاد فوت ہو جایا کرتی تھی پھر دوسری شادی حضرت مسیح موعود نے کروائی) فرماتے وہ لڑکا جب جوانی کے قریب پہنچا تو مجھے امید ہوئی کہ آئندہ زمانہ میں میرا نام قائم رکھنے والا بھی خدا نے پیدا کر دیا ہے وہ بارہ تیرہ برس کا ہو گیا ایک دن جب میں دربار سے آیا (اس وقت آپ جموں میں ملازم تھے) تو لڑکے نے کہا مجھے ایک گھوڑا منگوا دیں میں اس پر سواری سیکھوں گا فرماتے مجھے بڑی خوشی ہوئی اور میرا دل مسرت سے بھر گیا کہ اب میرا بچہ گھوڑے پر سواری کرنے کے قابل ہو گیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ میں باہر آیا اور ایک شخص کو ہدایت دینے لگا کہ ایسا ایسا گھوڑا خرید کر آؤ کہ اتنے میں گھر سے رونے کی آواز آئی میں نے جلدی سے دریافت کیا کہ کیا ہوا تو کسی نے کہا کہ آپ کا بچہ فوت ہو گیا ہے غالباً اسے کوئی دوائی دی گئی جس سے اُچھو آیا اور وہ مر گیا فرماتے ہیں اس اچانک حادثہ کا میری طبیعت پر نہایت ہی گہرا اثر ہوا اور اس صدمہ کی وجہ سے کچھ انقباض سا ہو گیا اسی اثناء میں مغرب کی نماز کا وقت آ گیا اور میں نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوا لیکن میں نے جب اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی تو میرے منہ سے الحمد للہ نہ نکلے بہت دیر ہو گئی مگر میں نے قراءت شروع نہ کی مقتدی خیال کرنے لگے کہ شاید سب بھول گیا ہوں اور خیال نہیں رہا کہ یہ بلند آواز سے قراءت پڑھنے والی نماز ہے بہت دیر ہو گئی مگر میرے منہ سے الحمد للہ نہ نکلی میرے دل میں ایک لڑائی شروع تھی۔ میں اس بات کے متعلق دلیل دیتا کہ مجھے الحمد للہ کہنی چاہئے مگر پھر خیال آتا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے کروں میرا دل تو غمگین ہے فرماتے ہیں جب بہت دیر ہو گئی تو معاً مجھے خیال آیا کہ لوگ آخر اسی لئے بچے کی خواہش کرتے ہیں کہ وہ بڑا ہو کر اچھے کام کرے۔ اس طرح ماں باپ کا نام بلند ہو گا لوگ دعائیں کریں گے مگر کیا کوئی اس امر کا ذمہ دار ہو سکتا ہے کہ اس کی اولاد نیک ہو گی ممکن ہے ایک شخص کا بچہ بڑا ہو کر چور بن جائے ممکن ہے ڈاکو بن جائے ممکن ہے لوگوں کے حقوق تلف کرنے والا بن جائے اور بددعائیں دیں کہ یہ تو بڑا ہی خبیث ہے اس کا باپ بھی ایسا ہو گا جب یہ بھی امکان ہے کہ اصل علم غیب اللہ کو ہی ہے اور وہی خوب جانتا ہے کہ کل کیا ہو گا تو وہ جو کچھ بھی کرے بہرحال ہمارے لئے وہی مفید ہے اور اس نے ضرور ہمارے لئے کسی بہتری کو مدنظر رکھا ہو گا۔

فرماتے ہیں مجھے یہ خیال آیا تو میرے دل میں ایک غیر معمولی بشاشت پیدا ہو گئی۔ اور میں نے بلند آواز سے کہا۔

الحمد للہ رب العالمین۔

(الفضل 31 دسمبر 1931ء ص 7)

کھانا پکڑ لو

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اچھے استاد کی تلاش میں وطن سے دور چلا گیا تین دن کا بھوکا تھا مگر کسی سے سوال نہیں کیا میں مغرب کے وقت ایک مسجد میں پہنچا مگر وہاں پر کسی نے مجھے نہیں پوچھا سب نماز پڑھ کر اپنے اپنے گھروں میں چلے گئے میں اکیلا رہ گیا اتنے میں مجھے باہر سے آواز آئی نور الدین نور الدین یہ کھانا آ کر جلد پکڑ لو۔ میں گیا تو ایک پرتکلف کھانا تھا میں نے پکڑ لیا میں نے یہ بھی نہ پوچھا کہ یہ کھانا کہاں سے آیا ہے کیونکہ مجھے علم تھا کہ خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے میں نے خوب کھایا اور پھر برتن مسجد کی ایک دیوار کے ساتھ کھونٹی پر لٹکا دیا جب میں آٹھ دس دن کے بعد واپس آیا تو وہ برتن وہیں آویزاں تھا جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ کھانا گاؤں کے کسی آدمی نے نہیں بھجوایا تھا خدا تعالیٰ نے ہی بھجوایا تھا۔

(حیات نور ص 27)

اطاعت و توکل علی اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک مرتبہ اپنے مطب میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت مسیح موعود دہلی میں تھے وہاں حضرت میر صاحب سخت بیمار ہو گئے قولنج کا اتنا سخت حملہ ہوا کہ ڈاکٹروں نے کہا آپریشن ہونا چاہئے، بعض لوگوں نے کہا کہ بعض یونانی دواؤں کے بغیر آپریشن سے بھی آرام آ جاتا ہے اس لئے حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو تار دے دیا کہ جس حالت میں بھی ہوں آ جائیں خلیفۃ المسیح الاول اپنے مطب میں بیٹھے تھے کوٹ بھی نہیں پہنا ہوا تھا پیسے بھی پاس نہ تھے۔

آپ نے غالباً حکیم غلام محمد صاحب مرحوم امرتسری کو ساتھ لیا اور اسی طرح اٹھ کر چل پڑے حکیم غلام محمد صاحب نے کہا میں گھر سے پیسے وغیرہ لے آؤں مگر آپ نے کہا حکم یہی ہے کہ جس حالت میں ہو چلے آؤ......... آپ غالباً حکیم غلام محمد صاحب کو ساتھ لے کر پیدل بٹالہ پہنچے سٹیشن پر جا کر بیٹھ گئے حکیم صاحب نے کہا اب کرایہ وغیرہ کا کیا انتظام ہو گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ یہاں بیٹھو خدا تعالیٰ خود ہی کوئی انتظام فرماوے گا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور دریافت کیا آپ حکیم نور الدین صاحب ہیں؟ آپ نے کہا ہاں! وہ شخص کہنے لگا کہ ابھی گاڑی کے آنے میں دس پندرہ منٹ باقی ہیں اور میں نے سٹیشن ماسٹر سے کہہ بھی دیا ہے کہ آپ ذرا انتظار کریں۔ میں بٹالہ کا تحصیل دار ہوں۔ میری بیوی بہت سخت بیمار ہے۔ آپ ذرا چل کر اسے دیکھ آئیں آپ گئے مریضہ کو دیکھ کر نسخہ لکھا اور سٹیشن پر واپس آ گئے وہ شخص بھی ساتھ آیا اور کہا کہ آپ چل کر گاڑی میں بیٹھیں میں ٹکٹ لے کر آتا ہوں وہ آدمی گیا اور ایک سیکنڈ کلاس کا اور ایک تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے آیا اور پچاس روپے نقد دیئے اور کہا کہ یہ حقیر ہدیہ ہے اسے قبول فرمائیں آپ دہلی پہنچے اور جا کر میر صاحب کا علاج کیا۔

(الفضل 8 نومبر 1939ء ص 7)

سو میں ایک روپیہ رکھا

مکرم سید عزیز الرحمان صاحب بریلوی مہاجر قادیان حضرت منشی اروڑے خان صاحب کے متعلق تحریر کرتے ہیں۔

''ایک دفعہ حضرت منشی صاحب کو ایک سو روپیہ انعام ملا۔ ان کا ایک بھائی درزی کا کام کرتا تھا اسے بلا کر فرمانے لگے کہ ایک روپے میں دو کرتے بنا دو اس نے کہا منشی صاحب یہ تو مشکل ہے فرمایا میں تو ایک روپے سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتا۔ تب اس نے کہا کہ اچھا میں کوشش کروں گا۔ اور منشی صاحب نے باقی ننانوے روپے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں بھیج دیئے۔ (الحکم 7 دسمبر 1934ء ص 15)

چارپائیاں بھی فروخت کر دیں

منارۃ المسیح کی تعمیر کے اخراجات کا اندازہ دس لاکھ روپے لگایا گیا یہ رقم دس ہزار آدمیوں کے ذمہ سو سو روپیہ فی کس کے حساب سے لگائی گئی۔ حضرت منشی شادی خاں کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''منشی شادی خاں صاحب پر بھی سو روپیہ لگا تھا انہوں نے اپنا تمام گھر کا سامان بیچ کر تین سو روپیہ پیش کر دیا اس پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ شادی خاں صاحب سیالکوٹی نے بھی وہی نمونہ دکھایا جو حضرت ابوبکر صدیق نے دکھایا تھا کہ سوائے خدا کے اپنے گھر میں کچھ نہ چھوڑا۔ جب میاں شادی خاں صاحب نے یہ سنا تو گھر میں جو چارپائیاں موجود تھیں ان کو بھی فروخت کر ڈالا اور ان کی رقم بھی حضور کی خدمت میں پیش کر دی''۔ (الفضل 26 جنوری 1920ء ص 1)

مالی قربانی کا جذبہ

مدیر رسالہ المنبر فیصل آباد جماعت احمدیہ کے مالی قربانی کے جذبہ کے بارہ میں تحریر کرتے ہیں:۔

''تحریک جدید جس کا آغاز 1934ء میں اس سے ہوا تھا کہ مرزا محمود نے ساڑھے ستائیس ہزار روپے (تقریباً 9 ہزار روپے سالانہ) کا مطالبہ جماعت سے کیا تھا۔ اس کے جواب میں قادیانی امت نے تین سال کے عرصے میں تین لاکھ ترپن ہزار روپے پیش کئے 1953ء میں جب ''اینٹی قادیانی تحریک'' کا دور بیت چکا تو مرزا محمود نے نئے ولولوں کے ساتھ اعلان کیا ''میں'' نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک تمہارا سانس قائم ہے۔ (المصلح 11 نومبر 1953ء) چنانچہ اس تحریک کا گزشتہ سال کا بجٹ اڑتیس لاکھ روپے سے بھی زائد ہے۔ اس تحریک میں چندہ دینے والوں کی تعداد بائیس ہزار کے قریب ہے جو مستقل سالانہ چندہ ادا کرتے ہیں اور خواہ کتنے ہنگامی اور وقتی چندے انہیں دینا پڑیں تحریک جدید کا چندہ اس سے متاثر نہیں ہوتا۔''

(المنبر فیصل آباد 11۔ اگست 1967ء ص 8)

نزلہ اور زکام کا ہومیو پیتھک علاج

ڈاکٹر (ہومیو) حفیظ احمد بھٹی صاحب

موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی نزلہ اور زکام جیسے متعدی مرض کے حملوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی (Mucous Membrane) متورم ہو جاتی ہے جس وجہ سے ناک بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے اسباب میں اچانک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جانا، سرد ہوا میں چلنا پھرنا، بارش میں بھیگ جانا، رات کو دیر تک سردی میں رہنا یا پھر گرم سرد ہو جانا شامل ہیں۔

نزلہ اور زکام کی علامات کے ابتداء میں طبیعت سست رہتی ہے، پیشانی پر جکڑن اور بوجھ کے احساس کے ساتھ سر میں ہلکا ہلکا درد اور ناک کی جڑ میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے پتلا جلتا ہوا پانی بہنے لگتا ہے جس کی خراش سے ناک کے کنارے درد کرتے ہیں اور سرخ بھی ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آنکھ کی آنسوؤں کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث آنکھوں میں کچھ کچھ سرخی آ جاتی ہے۔ حلق اندر سے سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور نگلتے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ جب مرض کا حملہ شدید ہو تو سانس کی نالیوں میں خراش کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ ایک یا دو دن کے بعد ناک سے بہنے والی پتلی رطوبت سبزی مائل گاڑھے سے رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مریض کی یہ کیفیت چار سے پانچ روز تک تکلیف کا باعث بنی رہتی ہے۔

نزلہ اور زکام چونکہ چھوت کی بیماری ہے اور بہت جلد ایک مریض سے دوسرے مریض کو لگ جاتی ہے اس لئے چاہئے کہ ایسے مریض ان جگہوں پر جانے پر پرہیز کریں جہاں لوگوں کا اکٹھ ہو۔ بلکہ گھر میں رہ کر آرام کریں تاکہ صحت یاب ہوں۔

اس مختصر سے تعارف کے بعد قارئین کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ”ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل“ اور بعض دوسرے ہومیو پیتھ کے تجربات سے نزلہ اور زکام کا عمومی علاج پیش خدمت ہے:۔

(1) کیمفر
Camphor

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

”روزمرہ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ وزکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر بہت چھوٹی طاقت یا 30 میں دینی چاہئے“۔

(2) ایکونائیٹ
Aconite

نزلہ اور زکام کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی بہت نافع ہے جب کہ آب و ہوا کی فوری تبدیلی سے زکام کا حملہ ہوا ہو اور مریض کو ٹھنڈ کے ساتھ بخار بھی محسوس ہو۔ ناک سے نزلہ گرنا تو شروع نہ ہوا ہو لیکن اجتماع خون کے باعث ناک سوج کر گرم خشک اور بند ہو گیا ہو تو اس دوائی کا فوری استعمال نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ ایک ہزار طاقت میں خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سر درد ہو تو ایکونائیٹ کے ساتھ بیلاڈونا اور آرنیکا (Belladonna & Arnica) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(3) آرسینک ایلبم
Arsenic Album

موسم سرما کے زکام میں یہ دوائی نہایت مفید ہوتی ہے جب کہ تمام اخراجات بکثرت اور جلتے ہوئے نکلتے ہوں۔ اور اوپر کے ہونٹ کو جلا دیں۔ ماتھے میں درد ہو، روشنی ناقابل برداشت ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ اس میں منہ خشک رہتا ہے اس لئے مریض بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا میں جانے سے مریض کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ ایکونائیٹ کے مریض کی تکالیف کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

(4) ایلیم سیپا
Allium Cepa

نزلہ اور زکام کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ مریض کے ناک سے پتلی اور جلن دار رطوبت نکلتی ہے۔ آنکھوں سے بھی بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں جلن نہیں ہوتی اور نہ ہی آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کا زور کانوں پر ٹوٹتا ہے جس سے کان درد کرتے ہیں اور شنوائی پر اثر پڑتا ہے۔ ایلیم سیپا کی ایک اور خاص علامت یہ ہے کہ جب مریض کھلی ہوا میں جاتا ہے تو نزلہ بند ہو جاتا ہے۔ لیکن جب وہ گرم کمرہ میں واپس آتا ہے تو پھر نزلہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ زکام کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جو خصوصاً داہنی کنپٹی میں شدت سے محسوس ہوتا ہے اور پیشانی تک پھیل جاتا ہے۔

(5) بیسیلینم
Bacillinum

یہ دوائی نزلہ کے مزمن (Chronic) امراض میں بہت مفید پائی جاتی ہے۔ جب کہ پھیپھڑوں میں دوران خون کمزور پڑ گیا ہو اور رات کو دم گھٹنے کی شکایت ہو۔ اس کا مریض جلد سردی قبول کر لیتا ہے اور اسے بار بار زکام کی شکایت رہی ہو اور بلغم بہت خارج ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

(6) ڈفتھیرینم
Diphtherinum

یہ دوائی ان مریضوں کیلئے مفید ہے جو عموماً سانس کی نالی کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ ڈفتھیرینم، خناق (Diphtheria) کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ اس پہلو سے یہ دوا خناق کے علاج میں بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن اسے انفلوئنزا کی مدافعت میں بہت مفید پایا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں:۔

”کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزینم اور بیسیلینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں تو روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ نگلنے کے عضلات کی کمزوری اور ان کے فالجی اثرات کے علاج میں بھی ڈفتھیرینم اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اگر انفلوئنزا کے بداثرات سے دل متاثر ہو تو اس صورت میں ڈفتھیرینم دینے سے بہت فائدہ ہو گا“۔

(7) انفلوئنزینم
Influenzinum

جیسا کہ اس دوائی کے نام سے ظاہر ہے یہ دوائی بھی انفلوئنزا کے فاسد مادہ کا نوزوڈ (Nosode) ہے۔ یہ دوائی 1918ء میں اس وقت تیار کی گئی جب سپین میں انفلوئنزا کی وبا پھیلی جس نے پورے یورپ اور امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نزلہ اور زکام میں یہ دوا م بیسیلینم اور ڈفتھیرینم کے ساتھ ملا کر دینے سے ایک مجرب نسخہ بن جاتا ہے جب کہ یہ دوائی اکیلی بھی نزلہ وزکام کے حفظ ماتقدم کے لئے بہت مفید بتائی گئی ہے۔ اس طرح نزلہ زکام سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، ضعف اور نقاہت کے لئے بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔

(8) جیلسیمیم
Gelsemium

یہ بھی نزلہ اور زکام کی ایک خاص دوا ہے۔ اس میں چھینکیں بہت آتی ہیں اور ناک کی نوک بے حس ہو جاتی ہے۔ جسم گرم لیکن ساتھ ہی ٹھنڈ بھی لگتی ہے اور مریض آگ سینکنے کی زبردست خواہش کرتا ہے۔ موسم گرما میں سردی لگ جانے سے نزلہ اور زکام کی تکالیف میں یہ دوائی زیادہ مفید ہے۔

(9) نیٹرم میور
Natrum Mur

نزلاتی تکلیفوں میں جیلسیمیم اور نیٹرم میور کی علامات آپس میں ملتی ہیں لیکن نیٹرم میور میں جیلسیمیم کے برعکس پیاس نمایاں ہوتی ہے۔ شدید چھینکوں کے ساتھ زکام بہتا ہے جو کہ ایک سے تین دن تک جاری رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(10) اوسلوکوکسی نم
Oscillococcinum

یہ دوائی بھی ایک نوزوڈ (Nosode) ہے جس کو 1925ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے متعارف کروایا۔ یہ دوائی ایسے انفلوئنزا میں جب کہ خصوصاً معدہ اور آنتیں متاثر ہوں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوائی کو وبائی انفلوئنزا کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور انفلوئنزا کے بعد کی تکلیفوں مثلاً ناک کی سوزش اور کان کی سوزش کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔ (الفضل انٹرنیشنل 26 / اکتوبر 2001ء)

نظام شمسی سے باہر

سوئٹزرلینڈ کے سائنس دانوں نے آٹھ مزید سیارے دریافت کئے ہیں اس طرح ہمارے نظام شمسی سے باہر دریافت ہونے والے سیاروں کی تعداد چالیس ہو گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ سیارے بھی ہمارے نظام شمسی کی طرح ستاروں کے گرد گھوم رہے ہیں۔ یہ دریافت جنوبی امریکہ میں نصب 1.2 میٹر سائز کی دوربین کے ذریعے ہوئی ہے۔ ان میں سے ایک سیارہ تقریباً زحل جتنا ہے اور ایک ستارے ایچ ڈی کے گرد گھوم رہا ہے۔ یہ سیارہ ہم سے 140 نوری سال کے فاصلے پر واقع ہے۔ مذکورہ سیارہ ایچ ڈی کے گرد ایک چکر 6.4 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 3 رجون 2002ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-10 a.m	عربی سروس
2-10 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
2-45 a.m	مجلس سوال وجواب
3-45 a.m	مشاعرہ
4-30 a.m	ملاقات
5-30 a.m	تحریک احمدیت
6-05 a.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-20 a.m	حکایات شیریں
7-35 a.m	مجلس سوال وجواب
8-35 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
9-20 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	چائنیز سیکھیے
11-00 a.m	فرانسیسی ملاقات
12-05 p.m	تلاوت-عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
2-00 p.m	تقریر
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-50 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-20 p.m	سفر ہم نے کیا
6-05 p.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-00 p.m	اردو کلاس
8-10 p.m	بنگالی پروگرام
9-15 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-15 p.m	فرانسیسی سروس
11-15 p.m	جرمن سروس

منگل 4 رجون 2002ء

12-15a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی سروس
2-15 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
2-50 a.m	مجلس سوال وجواب
3-50 a.m	روحانی خزائن
4-35 a.m	فرانسیسی ملاقات
5-35 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	تقریر: نصرت الٰہی خدا کی ہستی کا ثبوت ہے
8-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
9-05 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
10-05 a.m	لجنہ میگزین
11-00 a.m	بنگالی ملاقات
12-05 p.m	تلاوت-عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
2-10 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
2-45 p.m	درس القرآن
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-20 p.m	ہم اور ہماری غذا
6-05 p.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
6-55 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	جرمن ملاقات
10-05 p.m	فرانسیسی سروس
11-00 p.m	جرمن سروس

بدھ 5 جون 2002ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی سروس
2-05 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
3-30 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-30 a.m	خطبہ جمعہ (30-01-98ء)
5-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m	تلاوت-تاریخ احمدیت-خبریں
6-50 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
9-00 a.m	اردو کلاس
10-20 a.m	سفر ہم نے کیا
10-50 a.m	چلڈرنز ملاقات
12-05 p.m	تلاوت-عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	سواحیلی سروس
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-45 p.m	علمی خطابات
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-30 p.m	سفر ہم نے کیا
6-05 p.m	تلاوت-تاریخ احمدیت-خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس

جمعرات 6 رجون 2002ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی سروس
2-15 a.m	علمی خطابات
2-45 a.m	مجلس سوال وجواب
3-45 a.m	ہماری کائنات
4-10 a.m	تقریر
4-30 a.m	چلڈرنز ملاقات
5-30a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
6-50 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-40 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک تقریر
9-10 a.m	المائدہ
9-25 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-00 p.m	تلاوت-عالمی خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	سندھی سروس
2-40 p.m	مجلس سوال وجواب
3-50 p.m	علمی خطابات
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-45 p.m	المائدہ
6-05 p.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
6-50 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 p.m	فرانسیسی سروس
11-05 p.m	جرمن سروس

رپورٹ: نصیر احمد شاہد - مربی بلجیئم

بلجیئم میں عیدالاضحیہ کے موقعہ پر مختلف تقریبات

بلجیئم میں امسال عیدالاضحیہ 23 رفروری بروز ہفتہ منائی گئی۔ احباب جماعت نے اپنے اپنے قریبی نماز سنٹر پر نماز عید ادا کی اور پھر سنت ابراہیمی کی اقتداء میں قربانی کی گئی۔

بلجیئم میں اب اللہ کے فضل سے برسلز کے مرکزی مشن ہاؤس کے علاوہ حاسلت اور انٹورپن کی جماعتوں کے اپنے اپنے مشن ہاؤس ہیں۔ ان دونوں جماعتوں نے اپنے اپنے مراکز میں عید ملن پارٹیز کا اہتمام کیا۔ ان عید ملن پارٹیز میں احباب نے اپنے بلجیئن ہمسایوں اور بلجیئن دوستوں کو مدعو کیا۔

بیت الرحیم ہاسلٹ کا پروگرام بروز ہفتہ عید کے دن شام کو مکرم ہمایوں مقصود صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت ہاسلٹ میں منعقد ہوا۔ اس میں 25 سے زائد مہمان شریک ہوئے۔ اسی طرح دارالاشاعت عزیز انٹورپن کا پروگرام اتوار کی شام کو مبشر ہاشمی صاحب صدر جماعت انٹورپن کی زیر صدارت ہوا۔ اس میں 13 مہمان شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد دونوں پروگراموں میں ڈچ ترجمہ پیش کیا گیا۔ جس کے بعد مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا۔

خاکسار نے ان دونوں پروگراموں میں انگریزی زبان میں عیدالاضحیہ کا پس منظر اور فلاسفی بیان کی جس کا ڈچ ترجمہ ہمارے ایک نواحمدی بلجیئن دوست مکرم کریم احمد ثانی نے پیش کیا۔ آخر پر صدران جماعت نے اپنے اپنے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

ہاسلٹ کے پروگرام کی سب سے خوشکن بات یہ تھی کہ اس میں صوبہ Limburg کے مشہور اخبار "Het Belang Van" کی نمائندہ خاتون Lilana Casagrande اپنے فوٹو گرافر Jeffrey Gaens کے ہمراہ ہاسلٹ میں آئیں۔ اس صحافی خاتون نے احمدیت اور عیدالاضحیہ کے بارہ میں مختلف سوالات کئے اور اس موقعہ کی تصاویر بھی لیں۔ اگلے روز جمعہ کے دن جماعت کے متعلق اس اخبار نے جو مضمون شائع کیا اس کا خلاصہ اردو زبان میں پیش ہے۔ اخبار نے لکھا کہ:

"اب احمدیوں کا اپنا نماز سنٹر ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی جماعت بھی عید قربان منائے گی۔ آج کل تمام (-) عید قربان میں مصروف ہیں احمدی بھی اسے منائیں گے۔ یہ ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی جماعت ہے اور ساری دنیا میں قریباً دو ملین ان کی تعداد ہے۔ ان کا اپنا ٹیلیویژن اسٹیشن ہے۔ Kuringen (ہاسلٹ کا علاقہ جہاں مشن ہاؤس ہے) میں حال ہی میں انہوں نے اپنا نماز سنٹر کھولا ہے۔

ہاسلٹ Limblirg (صوبہ) میں سو کے قریب احمدی موجود ہیں۔ بیرنگن ہاسلٹ اور سن تراوڈن میں ان کے نماز سنٹرز ہیں۔ یہاں کے احمدیوں کی اکثریت باہر سے آکر یہاں آباد ہوئی ہے۔ احمدی 170 ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ گزشتہ ایک سال میں دنیا میں 80 ملین سے زائد لوگ اس جماعت میں شامل ہوئے۔ یہ لوگ دوسرے اہل دین لوگوں سے مختلف ہیں"۔

اخبار نے جہاد کے بارہ میں احمدیہ موقف کا بھی عمدہ رنگ میں ذکر کیا اور لکھا کہ احمدی مہربان دلی جذبہ سے کام کرتے ہیں۔ ہسپتال اور سکول بناتے ہیں جو بغیر کسی مذہبی تفریق کے سب کے لئے کھلے ہیں۔

اخبار نے دو تصاویر بھی خبر کے ساتھ شائع کیں یوں اس ذریعہ سے کثیر تعداد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نیک ثمرات ظاہر فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3-مئی 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری بشیر احمد ظفر صاحب پراجیکٹ آفیسر دینہ ضلع جہلم (فیکٹری ایریا ربوہ) لکھتے ہیں میری بیٹی مکرمہ ارم بشیر صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ندیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ترین کالونی رحیم یار خان مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 16 مارچ 2002ء کو بیت احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھا۔ دولہا اور دلہن بالترتیب چوہدری منور احمد صاحب مرحوم "الفاروق" ریلوے روڈ ربوہ کے بھانجا اور نواسی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین، خاندان اور احمدیت کیلئے بابرکت فرمائے۔

مکرم شیخ لقمان احمد صاحب ابن مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کا نکاح مورخہ 8 مارچ 2002ء کو مکرمہ سعدیہ رشید صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالرشید صاحب آف ہالینڈ کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد عارف بشیر صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

مکرم محمد اوصاف ملک صاحب حال جرمنی ابن مکرم محمد الطاف ملک صاحب حال امریکہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ حنا ارشد صاحبہ بنت مکرم ارشد محمود صاحب راولپنڈی بعوض حق مہر بیس ہزار یورو مورخہ 10 مئی 2002ء ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مکرم محمد اوصاف ملک صاحب محترم ملک محمد یعقوب صاحب بھیروی مرحوم کے پوتے ہیں۔ نیز مکرمہ حنا ارشد صاحبہ مکرم ڈاکٹر نور محمد صاحب مرحوم آف لاہور کی پوتی اور مکرم ملک محمد یعقوب صاحب بھیروی مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب نصیر آباد حلقہ سلطان گردوں کی بیماری کی وجہ سے مورخہ 20 مئی 2002ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت المہدی میں ادا کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب صدر حلقہ دارالرحمت وسطی نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم منشی عبداللہ صاحب کی پوتی اور محترم حفیظ احمد صاحب درویش قادیان کی نواسی تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے اعلیٰ مقام و بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد صاحب ڈرائیور دفتر الفضل کے بیٹے وجاہت احمد (بعمر 10 ماہ) کا ہرنیا کا آپریشن مورخہ 5 جون 2002ء فضل عمر ہسپتال میں متوقع ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔

ولادت

مکرم محمد ظفر اللہ خان ناصر صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دودہ ضلع سرگودھا لکھتے ہیں خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد نصر اللہ خان کنول صاحب اور مکرمہ نعیمہ نائلہ صاحبہ کو مورخہ 21 مارچ 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "عیشال نصر" تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم خلیل احمد صاحب گوکھووال فیصل آباد کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

اعلان داخلہ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم سی ایس (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے۔ آئی ٹی ایم (iv) بی ایس (کمپیوٹر) (v) بی بی اے (vi) بی بی اے۔ آئی ٹی ایم (آنرز) (vii) ایم ایس (کمپیوٹر سائنس) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 26 مئی 2002ء

ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے یونیورسٹی آف لندن سے ایکسٹرنل LLB پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اگست 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 26 مئی 2002ء

آرمی میڈیکل کالج نے M.B.B.S اور BDS میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 26 مئی 2002ء

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جنگ کا فوری خطرہ نہیں بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان فوری جنگ کا خطرہ نہیں۔ انہوں نے یہ بات امریکی نائب وزیر دفاع کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی بھارتی وزیر دفاع نے کہا کہ سرحدوں کی صورتحال قابو میں ہے۔ غیر معمولی کشیدگی کے باوجود جنگ کا فوری طور پر کوئی خطرہ نہیں۔ امریکی نائب وزیر دفاع نے کہا کہ پاک بھارت جنگ نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پوری عالمی برادری کیلئے تباہ کن ہوگی۔ جنگ سے پاکستان اور بھارت کے ساتھ امریکی تعلقات کو بھی نقصان پہنچے گا۔

ایٹمی ہتھیار کا استعمال بھارت نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کے بارے میں پاکستانی سفیر کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اس بات کے ہم منتظر ہیں کہ صدر مشرف سرحد پار دہشت گردی روکنے کے اپنے وعدے پر عمل کرتے ہیں یا نہیں۔

پاک بھارت کشیدگی پر تبصرہ بی بی سی نے پاک بھارت کشیدہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف بہت سخت بیان دے رہا تھا اور اس کی امید تھی کہ پاکستان پر دباؤ ڈال کر اپنی باتیں منوا لے گا لیکن اس کو معلوم نہیں تھا کہ پاکستان اکڑ جائے گا۔ اس وجہ سے اب بھارت اس مشکل میں پڑ گیا ہے کہ پاکستان کے خلاف کیا اقدام اٹھایا جائے بھارت خود اپنے ہی بچھائے ہوئے جال میں پھنس رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق عالمی لیڈروں نے پاکستان کو ڈانٹ پلائی ہے اور بھارتی موقف کی حمایت کی ہے۔

امریکی ہیلی کاپٹر تباہ امریکہ کا ایک فوجی ہیلی کاپٹر جو برف کے طوفان میں پھنس جانے والے کوہ پیماؤں کی ایک ٹیم کو بچانے کیلئے گیا۔ برفانی پہاڑوں سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا جس میں کم از کم تین امریکی فوجی افسر ہلاک ہو گئے۔ ادھر جس کوہ پیما پارٹی کو بچانے کی کوشش کی جا رہی تھی اس کے تین ارکان بھی برفانی طوفان سے ہلاک ہو گئے۔

افغانوں پر مشتمل فوج افغانیوں کو فوج میں شامل ہونے کا اس قدر شوق ہے کہ درجنوں نئے رنگروٹ کابل کی ملٹری اکیڈمی میں پہنچ گئے ہیں۔ امریکی فوج کی نگرانی میں 80 ہزار افغانوں پر مشتمل قومی فوج کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ امریکی تربیتی حکام نے کہا ہے کہ افغان رنگروٹ وردی اور کٹ ملتے ہی ملٹری اکیڈمی سے فرار ہو جاتے ہیں۔

سرحد پار دہشت گردی روکنے کی صلاحیت

امریکہ نے اس نظریہ کو سختی سے مسترد کر دیا ہے کہ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف سرحد پار دہشت گردی بند نہیں کرا سکتے آل انڈیا ریڈیو کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے واشنگٹن میں کہا کہ پاکستان کے پاس سرحد پار دہشت گردی روکنے کے لئے فوجی صلاحیت موجود ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں مداخلت بند کرنا ہوگی

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے صدر جنرل پرویز مشرف سے کہا ہے کہ وہ کشمیر کے اندر مجاہدین کی کارروائیوں کے خاتمہ کا وعدہ پورا کریں۔ انہوں نے امریکی کابینہ کے اجلاس میں کہا کہ ہم نے پاکستان اور بھارت دونوں پر واضح کر دیا ہے کہ جنگ سے ان کے مقاصد حاصل نہیں ہوں گے انہوں نے کہا میں خاص طور پر صدر مشرف سے کہتا ہوں کہ وہ لائن آف کنٹرول کے پار مداخلت بند کریں۔ انہیں ایسا ہی کرنا ہوگا۔ ہم اور دوسرے ممالک بھی صدر مشرف پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ اپنے وعدے پورے کریں۔

قازقستان میں سربراہ کانفرنس ایک روزہ سربراہ کانفرنس قازقستان کے دارالحکومت الماتے میں 4 جون کو شروع ہوگی۔ ایجنڈے کا سرفہرست موضوع پاک بھارت کشیدگی ہوگا۔ 16 ممالک کے سربراہ شریک ہونگے۔ جن میں چینی صدر ژیمن، روس کے صدر پوٹن، بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اور پاکستان کے صدر جنرل مشرف شامل ہیں۔

پونچھ میں بھارتی فوجیوں پر حملہ بھارت کے سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ کشمیری مجاہدین جنگلوں میں واقع اپنی کمین گاہوں سے بھارتی فوجیوں پر راکٹ لانچروں سے حملے کر رہے ہیں۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انہوں نے بھارتی فوجیوں پر حملے کر کے متعدد اہلکاروں کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ حزب المجاہدین کے دو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ بھارتی فوج نے کئی علاقوں کا محاصرہ کیا ہوا ہے۔ فوجیوں نے گھروں میں گھس کر ایک خاتون سمیت 4 افراد کو گولی مار دی۔ بدرواہ میں امام مسجد سمیت 5 شہری اغوا کر لئے گئے۔ فوجی مظالم کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کئے جا رہے ہیں۔

غیر قانونی امیگریشن یورپی یونین کے ممالک نے غیر قانونی امیگریشن کے خلاف کوششیں تیز کر دی ہیں۔ یونین کے وزراء داخلہ نے روم میں ہونے والے اجلاس میں غیر قانونی تارکین وطن کی روک تھام کیلئے ہوائی اڈوں پر اور بحری ٹرمینلز پر ٹاسک فورس کے قیام پر اصولی طور پر اتفاق کر لیا ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
قند شفاء:- نزلہ زکام اور خراش گلو کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال: کھانسی خشک و تر کے لئے چوسنے کی گولیاں
شربت شرفہ:- کھانسی اور امراض سینہ کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	3-جون	زوال آفتاب	1-07
سوموار	3-جون	غروب آفتاب	8-12
منگل	4-جون	طلوع فجر	4-22
منگل	4-جون	طلوع آفتاب	6-01

پہلے امن پھر مسئلہ کشمیر کا حل امریکہ نے پاک بھارت کشیدگی میں کمی لانے اور مسئلہ کشمیر کے قابل قبول حل کی دو نکاتی حکمت عملی پر غور شروع کر دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں امریکہ پاکستان اور بھارت کے درمیان موجودہ کشیدہ صورتحال میں نرمی لانے کی کوشش کرے گا جو دونوں پارٹیوں کے لئے قابل قبول ہو۔ یہ بات وائٹ ہاؤس کے پریس سیکرٹری ایری فلیشر نے واشنگٹن میں پریس کانفرنس کے درمیان بتائی۔ ترجمان نے خود مختار کشمیر کی تجویز پر امریکی حمایت کے حوالے سے سوال کا جواب دینے سے گریز کیا' ایٹمی جنگ کے امکان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ امریکہ جنگ جیسی کسی بھی صورتحال کو خطرناک تصور کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ جنگ روکنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔

پٹرول کی قیمت میں پھر اضافہ پٹرولیم اور اس کی مصنوعات کی قیمتوں پر نظر ثانی کرنے والی خصوصی مشاورتی کمیٹی نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر اضافہ کر دیا ہے۔ جبکہ مٹی کے تیل اور جے پی کی قیمتیں برقرار رکھی ہیں کمیٹی نے سپر پٹرول کی قیمت میں مزید 27 پیسے فی لیٹر ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 82 پیسے فی لیٹر اور لائٹ ڈیزل کی قیمت میں 24 پیسے فی لیٹر اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ ان کی موجودہ قیمتیں درج ذیل ہیں (1) سپر ڈیزل 33 روپے 95 پیسے (2) ایچ او بی سی 38 روپے 34 پیسے (3) ہائی سپیڈ ڈیزل 19 روپے 11 پیسے (4) لائٹ سپیڈ ڈیزل 16 روپے 18 پیسے۔

بھارت سے ملحقہ سرحد پر ریزرو دستوں کی تعیناتی بھارت کے ساتھ بین الاقوامی سرحد کے کچھ حصے' ورکنگ باؤنڈری اور کنٹرول لائن کے بعض سیکٹروں میں ریزرو دستوں کی تعیناتی کا سلسلہ جاری ہے ادھر کنٹرول لائن اور ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی فوج نہتی شہری آبادی کو مسلسل نشانہ بنانے میں مصروف ہے۔ بارہ گھنٹوں کے دوران معراجکے اور مرالہ جبکہ کنٹرول لائن کے چکوٹھی' وادی نیلم اور دو بنیال کے سب سیکٹروں میں بھارتی فوج نے میڈیم رینج توپخانے اور مارٹر توپوں سے نہ صرف گولہ باری بلکہ ہر قسم کے خودکار ہتھیار بھی استعمال کئے۔

جنگ ہوئی تو بہادری کی نئی داستانیں رقم ہوں گی گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پچھلے 52 سال سے بھارت سے ایک لحاظ سے ہماری جنگ جاری ہے اور کبھی ایسے لمحات آتے ہیں کہ یہ جنگ یا مقابلہ بڑھ جاتا ہے۔ سول حکومت پاک فوج کی معاونت کیلئے ہر محاذ پر پیچھے کھڑی ہے۔ اور وقت آنے پر بہادر پاک افواج دشمن کو منہ توڑ جواب دے گی۔ وہ فرنٹ ڈیفنس لائن کے اگلے مورچوں اور سرحدی دیہات کے دورے میں فوج کے اعلیٰ افسروں' جوانوں اور عوام سے خطاب کر رہے تھے گورنر نے کہا کہ بھارت کا خیال ہے کہ سرحدوں پر دباؤ بڑھا کر شاید وہ پاکستانیوں کے حوصلوں اور جذبوں کو نقصان پہنچا لے گا مگر عوام نے پاک فوج کے ہمراہ بھارت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا ہے کہ ہم آزادی پسند اور بہادر قوم ہیں جو کسی سے دب نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ ہوئی تو بہادری کی نئی داستانیں رقم ہوں گی۔

بھارت پرتھوی میزائل سرحد پر لے آیا کشیدگی میں کمی کیلئے سفارتی کوششوں کے باوجود بھارت مسلسل جنگی اقدامات کر رہا ہے۔ بھارت پرتھوی میزائل سرحد پر لے آیا ہے۔ اور اس نے اپنی فوج کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ سی این این نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ بھارت نے روایتی ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ ایٹمی میزائل بھی نصب کر دیئے ہیں۔ جس سے خطے کی کشیدہ صورتحال میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

رمزفیلڈ اگلے ہفتہ پاکستان کا دورہ کرینگے امریکی صدر جارج واکر بش نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں جنگ پاکستان اور بھارت دونوں کے مفادات کو پورا نہیں کر سکتی صدر مشرف کو کشمیر میں مداخلت نہ کرنے کے وعدے پورے کرنا ہوں گے۔ پاک بھارت کشیدگی دور کرانے کیلئے وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ آئندہ ہفتے جنوبی ایشیا کا اہم دورہ کریں گے۔ یہ بات صدر بش نے کابینہ کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سی این این کے مطابق صدر بش نے کہا کہ امریکہ کو دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کا حصہ ہونے کے ناطے پاک بھارت کشیدگی پر گہری تشویش ہے۔

کالا باغ ڈیم کو بھول جاؤ پاکستان کے بہتر مفاد میں صدر مشرف نے مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی سمیت جن سیاست دانوں کو باہمی صلاح مشورہ کیلئے دعوت دی ہے۔ اس میں مفاہمت کا جذبہ کارفرما ہے ان خیالات کا اظہار گورنر سندھ نے ایک کنونشن میں خطاب میں کیا۔ انہوں نے اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کالا باغ ڈیم کو بھول جاؤ اور جہاں تک گریٹر تھل کینال کا تعلق ہے تو یہ اسی معاہدے کے تحت تعمیر کی جا رہی ہے جس معاہدے کے تحت صوبہ سندھ میں دریا کا پانی آ رہا ہے۔

کھوئی رٹہ میں جاسوسی کا بھارتی نیٹ ورک گرفتار کھوئی رٹہ میں جاسوسی کا پورا بھارتی نیٹ ورک گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم ایک وائرلیس سیٹ پر نالہ بان کے نزدیک سے بھارتی آرمی سے رابطہ کئے ہوئے تھا۔ کہ نالہ بان پر نہانے والے نوجوانوں نے اس کی باتیں سن لیں اور جاسوس کو پکڑنے کی کوشش کی جس پر بھارتی جاسوس نے سخت مزاحمت کرتے ہوئے بھاگنے کی کوشش کی تاہم اہل محلہ موقع پر پہنچ گئے۔ اور بھارتی جاسوس کو قابو کر لیا۔ تلاشی پر اس کے قبضے سے شہر کے اہم مقامات کے نقشے بھی برآمد ہوئے یاد رہے کہ دو دن قبل کھوئی رٹہ شہر میں بھارتی افواج نے اہم مقامات کو نشانہ بنایا تھا۔ بعد ازاں بھارتی جاسوس کو حساس ادارے کے اہلکاروں کے حوالے کر دیا گیا۔

اسلامی دہشت گرد اب منظم ہو رہے ہیں سابق وزیر اعظم اور پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے الزام لگایا ہے کہ اسلامی دہشت گرد اب موجودہ حکومت کے زیر سایہ دوبارہ منظم ہو رہے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فوجی حکومت کو دہشت گردی کے خلاف لڑنے کی بجائے اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کی فکر ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فوجی حکومتوں کے دور میں جنگ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

2002 FIFA WORLD CUP KOREA JAPAN

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

صدی کا پہلا اور مہنگا ترین عالمی فٹبال کپ

شروع ہو گیا ورلڈ کپ فٹ بال 2002ء کا افتتاحی ورلڈ چیمپئن فرانس اور سینی گال کے مابین کھیلا گیا۔ جس کے ساتھ ہی اس صدی کے پہلے عالمی فٹ بال کا آغاز بھی ہو گیا ہے۔ اس عالمی کپ میں مجموعی طور پر 197 فٹ بال ٹیموں میں سے 32 بین الاقوامی ٹیمیں کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ 17 ویں ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے لئے میزبان جنوبی کوریا اور جاپان نے سیکورٹی کے انتہائی سخت اقدامات کئے ہیں۔ ورلڈ کپ کے میچز نئے تیار کردہ چار مختلف سٹیڈیمز میں کھیلے جائیں گے۔ دنیا میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے فٹ بال میچوں کی متعدد ٹی وی کمپنیوں نے لائیو کوریج کے انتظامات کر رکھے ہیں۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والا یہ عالمی کپ تاریخ کا مہنگا ترین مقابلہ ہوگا۔ اور 31 دنوں میں 63 میچ کھیلے جائیں گے۔

ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں اپ سیٹ ورلڈ کپ فٹ بال کے پول اے میں سینی گال نے دفاعی چیمپئن فرانس کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے ہرا کر پہلا بڑا اپ سیٹ کر دیا۔ سینی گال کی طرف سے یہ گول کھیل کے 30 ویں منٹ میں بوبا ڈیوپ نے کیا۔ 64 ہزار افراد نے یہ میچ دیکھا۔

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں۔ خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ قیمت -/20 روپے

تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈیوین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد ☎ 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX:219065 ☎ 291024